بھینسا گروپ کے بلاگرز کا شاخسانہ

عجب بستی...... جہاں کتے کھلے اور پتھر بندھے ہوئے ہیں

اغیار، بڑی پُرکاری وعیاری سے، اسلام، پیغمبر اسلام ﷺ اور قرآن پاک کی توہین وتضحیک خود بھی کرتے ہیں اور مسلمانوں کے ذریعے بھی کراتے ہیں۔ ڈنمارک والوں اور پادری ''جونز یڑی'' پر لعنت کریں تو بنگلادیش کی ملعونہ بلقیس، انڈیا کے کتے سلمان رشدی کو اگر پتھر ماریں تو، اہل دانش ہم پر تکفیری ملا ہونے کا الزام دھرتے ہیں۔ یعنی ہم اتنے بے بس ہیں کہ کتے ہم پر اور ہمارے مالک، ہمارے نبی مکرم ومحترم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور قرآن مجید پر عف عف کرتے رہیں اور ہم ان پر پتھر بھی نہیں پھینک سکتے اور اگر ایسا کریں تو ہم پر ''تکفیر'' کا لیبل لگا دیا جاتا ہے۔

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

بلاگر سلمان حیدر کے خاندان والوں نے وضاحت کی ہے کہ وہ مسلمان ہیں۔ الحمدللہ ہم پہلے بھی، ان کے نام کے ساتھ حیدر کا پاکیزہ لاحقہ اور سلمان کا پیارا سابقہ دیکھ کر ہی ان کی مسلمانی پر شک نہیں کرتے تھے۔ کاش! ان کے خاندان کے ترجمان اتنی سی وضاحت مزید کر دیتے کہ اس مرد مسلمان کے حوالے سے جو کچھ ''بھینسا'' گروپ نے لوحِ شیطانی، انٹرنیٹ پر چڑھایا ہے، اس کی حقیقت کیا ہے؟ اگر یہ کسی کی شرارت ہے تو اب تک انہوں نے سامنے آکر اس سے اعلانِ برأت کیوں نہیں کیا؟ ہمارے سامنے جو مواد پڑا ہے وہ جب تک اس سے اعلانِ برأت نہ کریں اس وقت تک یہ ان کے خلاف ناقابل تردید ثبوت ہے۔

مفتیان کرام اور ٹی وی پروگرام خانزادہ کا

ہمارے سامنے جنگ اخبار ہے جس میں اس پروگرام میں مفتیان عظام کی آراء بالتفصیل مرقوم ہیں، جنہیں ہم بلاگر کی یاوہ گوئی کے پس منظر میں، غیر متعلقہ سمجھ کر کلیتاً مسترد کر دیتے ہیں۔ ان کی آراء سے شریعت